سلسلة مطوية بالأردو (53)

رمضان
کا استقبال کیسے کریں؟

كيف نستقبل شهر رمضان؟

اعداد

ندیم اختر سلفی
داعية هندي
بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات
بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

اس وقت پوری امت اسلامیہ کو رمضان کی آمد کا انتظار ہے ، ہر سچے مسلمان کے دل میں خوشی کی لہر دوڑنے والی ہے، نیکیوں کا موسم آنے والا ہے ، سیئات سے معافی اور گناہوں سے مغفرت کا مہینہ شروع ہونے والا ہے ، ایسا مہینہ جو اپنے اندر بے شمار بھلائیوں اور برکتوں کو سمیٹے ہوا ہے، صیام وقیام ، تلاوتِ قرآن ، ذکر واستغفار ، دعاء ومناجات اور سخاوت واحسان کا مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے ، نیکیوں اور اطاعتوں کے لئے یہ مہینہ موسم بہار کی طرح ہے ، رحمتوں اور برکتوں کی خوب بارش ہوتی ہے اس ماہ میں ، عظمتوں اور فضیلتوں میں یہ ماہ سب سے آگے ہے ، رب کی طرف سے ایک عظیم مہمان آنے والا ہے ہم اس کے استقبال کی بھرپور تیاری کریں۔

آنے والے ماہِ مبارک رمضان کی مناسبت سے میں اپنے آپ کو اور آپ تمام کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ ہم اللہ سے ڈرتے ہوئے بھلائی کے کاموں میں سبقت کریں، ایک دوسرے کو خیر اور اس پر صبر کی وصیت کریں، تقویٰ اور نیکی پر ایک دوسرے کی مدد کریں، نافرمانی اور حرام کردہ چیزوں سے ہر وقت اور ہر جگہ پرہیز کریں خاص طور پر اس ماہِ مبارک میں، کیونکہ یہ عظمت والا مہینہ ہے جس میں نیک اعمال کا مرتبہ کئی گنا ہوجاتا ہے تو گناہوں کی حیثیت بھی بڑھ جاتی ہے، نبی ﷺ کا ارشاد ہے: (إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الجَنَّةِ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ) (بخاری ح: 3277، مسلم ح: 1079)

(ترجمہ: جب رمضان داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں اور شیاطین کو بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا ہے)۔

یہ وہ مہینہ ہے جس میں گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: **(مَن صامَ رمضانَ وقامَهُ ، إيمانًا واحتسابًا غُفِرَ لَهُ ما تقدَّمَ من ذنبِهِ ، ومَن قامَ ليلةَ القدرِ إيمانًا واحتِسابًا غُفِرَ لَهُ ما تقدَّمَ من ذنبِهِ)** (بخاری ح: 38، مسلم ح: 760، ترمذی ح: 683)

(ترجمہ: جو شخص رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی امید سے رکھے اور اس میں قیام کرے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور جو شخص لیلۃ القدر میں حالتِ ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں)۔

اس ماہِ مبارک میں ہم لڑائی جھگڑا اور ایک دوسرے کو گالی دینے سے پرہیز کریں۔ جیسا کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: **(الصِّيَامُ جُنَّةٌ، وإذَا كانَ يَوْمُ صَوْمِ أحَدِكُمْ فلا يَرْفُثْ ولَا يَصْخَبْ، فإنْ سَابَّهُ أحَدٌ أوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ إنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ والذي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بيَدِهِ، لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِن رِيحِ المِسْكِ. لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا: إذَا أفْطَرَ فَرِحَ، وإذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بصَوْمِهِ)** (بخاری ح: 1904، مسلم ح: 1151 واللفظ لہ)

(ترجمہ: روزہ ایک ڈھال ہے، جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو فحش اور دل لگی کی باتیں نہ کرے اور نہ شورو غل کرے، اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا اس سے جھگڑے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں، اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے یہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے، روزہ دار کے لئے خوشیوں کے دو مواقع ہیں جن میں وہ خوش ہوتا ہے، جب وہ افطار کرتا ہے اور جب اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو (روزے کا بدلہ دیکھ کر) خوش ہوگا)